نوال اگر عمیان سے حویلی کی بات نہ کرتی ہوتی تو شاید اسے کبھی آپانی سے پیار سے کیا جاتا [illegible]

آتی [illegible] سال پہلے کبھی [illegible] بیٹے کا شوہر [illegible] ہوا تھا۔

نوال کی نظر [illegible] پڑی۔ آنگن میں وہ [illegible] ہو رہی تھی۔ مگر [illegible] میں [illegible]

تھی [illegible] ہوگا [illegible] گیا۔ [illegible] تو پیارے [illegible] لوگ تو [illegible] میں [illegible] اس نے تو [illegible]

[illegible] ہوگا (نوال) [illegible] بات [illegible]

حویلی کی [illegible] آنکھ [illegible] اور [illegible] تھیں۔ [illegible] سے [illegible] نوال سے کہا

[illegible] (بجیں) [illegible] سے [illegible] جاتے [illegible] تو [illegible]

[illegible]

[illegible] مگر [illegible] حویلی [illegible] تو [illegible] گھر کے [illegible] ہیں۔

[illegible] کی طرف [illegible] ہیں۔ [illegible] کے سامنے [illegible] کرنے کی [illegible]

[illegible] اور [illegible] باتوں سے [illegible]

[illegible] انہوں نے پہلے [illegible] گھر کی طرف [illegible] تھا اور

[illegible] تھے۔

"[illegible] کی نے یہاں [illegible] ہے۔"

"[illegible] سے [illegible] ہیں۔"

[illegible] رہی تھی۔ وہ [illegible] اپنے [illegible] شوہر [illegible] تھی۔ وہ اپنے

پہلے [illegible] سے [illegible] ان سے [illegible] کرتے ہیں۔

[illegible] سال کی [illegible] کوئی بات [illegible] تھی۔

"وہ [illegible] تھے [illegible] آپ [illegible]

[illegible] ہے۔"

[illegible] نوال [illegible] تھے۔ [illegible] تھا نوال [illegible]

[illegible] تھی۔ وہ مجھے ابھی دوسری شادی کا مشورہ دیتے۔

"اندھیرے میں تو کیا رکھا ہے، دیا آ جاتا ہے"

دیا جلا کر وہ آ گئی اور [illegible] کے [illegible] بیٹھ گئی [illegible] روشنی میں وہ چاول چننے لگی۔

جنگل کے بیچ اس [illegible] [illegible] ایک شخص سے [illegible] کی [illegible] آئی۔ [illegible] کے بغیر

دیکھے ہی [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] ہے۔ [illegible] آواز آئی۔ [illegible]"

"آپ [illegible] اچھا۔"

ایک [illegible] نے [illegible] کی طرف [illegible] اور [illegible] کی طرف [illegible] بڑھایا۔

[illegible] [illegible] بیٹھ جاتی [illegible] [illegible] کی [illegible] پر بیٹھ گیا۔

گھر کے اندر [illegible] [illegible] ہو گئی۔ [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible]

پر [illegible] [illegible] رہا۔

"[illegible] ہیں؟"

[illegible] سے ایک [illegible] "

"کوئی [illegible] اپنے [illegible] نہیں رکھتی؟"

"اس گھر کی مالکن آپ کی [illegible] ہے؟ [illegible] ہے۔"

"یہ سب [illegible] کس لئے [illegible] ہے؟ [illegible] ہے؟"

"[illegible] [illegible] [illegible] سے اور [illegible] کی [illegible]" اس نے [illegible] میں

کہا۔

"ماں [illegible] [illegible] اور [illegible] اسے [illegible] کہ اس نے [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] کے لئے کوئی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] آنکھیں [illegible] سے [illegible]

دیکھتی رہی۔

"[illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] "

"کیوں؟" سادھو کو پوچھنا پڑا۔

"اس نے دوسری لڑکی کو پچھلے ہی مہینے دیکھا اور پسند کر لیا۔ شادی کر کے وہ گھر جمائی بن گیا اور [illegible] جیسے [illegible] اسے بدمعاش جیسے کرتے ہیں۔ ایک روز سسر نے اس پر ہاتھ اٹھا دیا۔ مجھے بڑا افسوس ہوا۔"

پہلے تو سادھو نے ایک گہری سانس لی اور پھر تھوڑے سادھو نے تفصیلی آنکھوں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا: "اس نے تو سادھو سے کھیل کیا ہے، ہیں؟"

"لوگوں نے اس کا انتظار کیا۔ دس دن اسے تلاش کیا گیا۔ تھک ہار کر اس کی دوسری شادی کر دی گئی۔ وہ دوسرا بھی گاؤں کے باہر کا ہی تھا۔ سات مہینوں میں سے [illegible] تھی۔ سادھو جی! [illegible] کر کے آیا تو گھر والوں [illegible] لگا۔"

"سامنے والے گاؤں سے کمپا رتے ہوئے جنگل کے ایک آدمی کو مرا ہوا ملا تھا۔ [illegible] وحشی چلی آ رہی تھی۔ دراصل آج سے تیس سال پہلے چوہات کے گاؤں میں ایک جیتے جی اس نے لوگوں سے [illegible] لوگ کا باپ [illegible] لوگوں سے سنا اور آج بھی کہتے ہیں کہ [illegible] برسات ہوتی تھی اور اندھیری رات میں [illegible] ایسا لگتا تھا جیسے کوئی پرندہ جنگل میں ولاپ کر رہا ہو۔"

"لوگوں کو بھی ایسا لگتا تھا [illegible] ولاپ کر رہا ہو۔ کہتے ہیں کہ وہ پیچھے سے [illegible] لیا اور غضب اندھیرے میں ندی کے پانی [illegible] اور کھیا کے گھر کے [illegible] بچے کو بچا لیا [illegible] یہ خوش خبری سنائی مگر لوگوں نے اس کا منہ [illegible] اٹھا کر پاؤں جنگل کی طرف روانہ کر دیا۔ جنگلوں سے آئے [illegible] اور وہ دن اور آج کا دن وہ [illegible] نہیں آیا۔"

"ارے آج کل ہو گی [illegible] سے شادی کی ہوئی؟"

"ہاں [illegible] مر چکا ہوں [illegible] اور باہر نکالو یہاں سے [illegible]"

یہاں [illegible] بھی اندر [illegible] گھر [illegible] ہو سکے۔

"اب تک [illegible] بیٹھے ہو؟" لوگوں نے دونوں سے دریافت کیا۔

"پہلے تو [illegible] کیوں [illegible] ہے؟"

اس بھولی اور بے ضرر آواز کی گہرائی میں نول کو صدیوں کا ایک سمندر نظر آیا اور سکوت چھا گیا۔

کچھ حیران نگاہوں سے اس نے شکستہ اور لرزتے لہجے میں پوچھا "تم یہ کہاں کھو گیا؟"

"اس بیچاری رات کو بھاگتے ہوئے ۔۔۔ کچھ تو ایک بات تھی۔"

نول غصے سے بھر اٹھی۔ اپنے لیے ہی نہیں ان دونوں کے لیے بھی۔ "یہ سب کچھ ہے اور تم لوگ اٹھو یہاں سے۔ بچوں کا ہاتھ تو اپنی دھوتی پر سے باندھ کے جلدی سے چلے جاؤ یہاں سے۔"

"میں ایک چھوٹی سی بات پوچھنا چاہتی تھی۔"

"کیا؟"

"مجھے لگتا ہے کہ یہ یہاں رہے اور میں۔۔۔"

نول بے چین ہو اٹھی۔

"ارے رام! تم پاگل ہو گئی۔ یہ پولیس والے تو اسے جلد ہی لے لیں گے۔ گاؤں والے پہچانتے نہیں اس لیے بچو۔ بھاگ جاؤ یہاں سے۔"

"جس کو پولیس پکڑ لے جائے 2 وہ تو بچا۔"

اگلے دن ایک مرتبہ کی تلاش میں پولیس کی نظر ان دونوں پر پڑ ہی گئی۔ وہاں کوئی گرفتار کر کے لے گئی۔

رات بھر نول نے اپنے آنسوؤں کو بڑی مشکل سے روکا تھا۔

"آخر میری ہی پہچان پر آ کر ۔۔۔" آگے وہ بول نہ پائی۔

ندی کے کنارے پہنچتے ہی اس کے آنسوؤں کا بند ٹوٹ گیا۔ وہ خود کو کوستی جا رہی تھی۔ اسے دعا کی اور دیا میں آج اوس تو تھا۔ اتنے برسوں بعد ایک تھا خلاف بیاہا تو وہ۔ شکوہ کس کا وہ بچی بھی نہ بچ پائی۔ بدقسمتی۔ تیری کسی نے مدد کی عدالت میں مرد و زن لوگوں نے بھی مدد کی۔ اس زندگی میں کسی نے بھی کوئی اچھا کام کیا ہی نہیں۔

ندی کنارے اگے پیپل کے درخت کو اس نے پکڑ لیا جیسے اس کی دوسری ٹانگ بھی ٹوٹ گئی ہو۔

مختصر سوالات

1. انسانیات کا بنیادی تعلق کس علم سے ہے؟
2. انسانیات کی تعریف سے اپنی واقفیت ظاہر کیجیے۔
3. نئی نصاب انسانیات و عمرانی علوم سے کس طرح مختلف ہے؟

تفصیلی سوالات

1. انسانیات اور ادب کے رشتے کا ارتقائی جائزہ پیش کیجیے۔
2. انسانیات اپنی عملی حیات کے ساتھ کس طرح وابستہ ہے؟ مختصر جواب دیجیے۔
3. معاشرتی اور اخلاقی قدروں کے ساتھ ادب کے رشتے کی وضاحت کیجیے۔

[illegible]

میں ساوتری اور وینکٹ کرشنا کے بارے میں لکھ رہا ہوں۔ اس کا اصل نام وینکٹ کرشنا جوشی ہے اور اس سے میری ملاقات چودہ سال پہلے ہوئی تھی۔ وہ مجھے اس دن بازار میں نظر آیا۔ اس نے مجھے پہچانا نہیں کیوں کہ میں ایک طویل مدت پہلے اسے [illegible] چکا تھا لیکن میں اپنے بچپن کے دوست وینکٹ کو دیکھ کے بھول سکتا تھا۔ اس وینکٹ کو جس نے بھنووں کے بیچ لمبا کم کم لگائی تھی۔ اس کے سر کا اگلا حصہ بے بال تھا؛ شکل میں [illegible] ہوا تھا اور اس کے [illegible] والے منہ پر ایک کھلی ہوئی مسکراہٹ تھی۔ وہ ایک [illegible] کا جھولا اپنی بغل میں دبائے سبزی فروشوں کی دوکانوں کو گھور رہا تھا جیسے کوئی [illegible] کی دوکانوں کو۔ اس کی آنکھیں جو [illegible] کے ڈھیروں اور چھت سے لٹکے کیلے کے گچھوں کا جائزہ لے رہی تھیں، اگلے ہی لمحے دکان دار کی جانب [illegible] جاتے ہیں [illegible] سے دیکھ رہا تھا جیسے کوئی سرکس پر [illegible] کرتے ہوئے آدمی جانوروں پر نظر ڈالتا ہے۔ میں وہاں کھڑا ہوا اسے اس طرح دیکھ رہا تھا جیسے ایک [illegible] ہوئے دن میں [illegible] بدل گیا تھا۔ اس نے بھی مجھے چوکھوں تک [illegible] نظروں سے دیکھا۔ اس بازار میں صرف ہم دو ہی تھے جن کے پاس [illegible] تھیں جب کہ دوسرے [illegible] تھے۔ وہ ایک [illegible] تھا [illegible] کے بارے میں [illegible] سے [illegible] کر [illegible] کا [illegible] ہونے کے باوجود اس دن [illegible] کا۔ جہاں تک [illegible] ہے، میں اس قصے کو [illegible] میں [illegible] کے لئے چلا گیا تھا اور [illegible] بھی [illegible] رہا تھا۔ اس نے مجھے [illegible] دیکھ کر بھی کہ اس بات پر تعجب نہیں ہونے دیا تھا کہ [illegible] پاس [illegible] نہیں ہے۔ [illegible] جانب [illegible] کی طرح [illegible] کے لئے تیار نظر نہیں آ رہا تھا۔ وہ وہاں کھڑا ہوا [illegible] رہا تھا کہ [illegible] سے اس قریب [illegible] سے آنے والی [illegible] کو اس طرح دیکھ رہا تھا جیسے ان میں سے کوئی ایک بھی [illegible] کے لائق نہ ہو۔ وہ [illegible] جس میں ساوتری وینکٹ کو دیکھ کر محسوس کر رہا تھا۔ اگر وہ مجھے پہچان نہ سکا تو [illegible]

ہو جاتی ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ انسانی روح کس طرح بدل جاتی ہے یا پھر سے زندہ ہو جاتی ہیں۔

اگرچہ وہ مجھ سے کم از کم پندرہ برس چھوٹے ہوں گے لیکن جب ہم بڑے ہوئے تھے تو وہ میرے سب سے گہرا دوست تھا۔ وہ پاس ہوتا تو مجھے بھی ذہنی اور جسمانی طور پر راحت کا احساس ہوتا۔ اچانک ایک واقعہ جو سے ذہن میں آیا ہے میں بتانا چاہتا ہوں کہ وہ کس طرح پانی سے بہت ڈرتا تھا۔ ایک دن وہ مجھے اپنے ساتھ ندی لے گیا۔ وہ بھی میری طرح ڈرتا تھا۔ مجھے میرے پیچھے چلانے اور احتیاط کی پرواہ کئے بغیر، مجھے اپنے پیچھے سے چھپا کر وہ ایک چٹان سے چھلانگ لگا کر ندی میں کود گیا۔ پیچھے مڑ کر دیکھا اور میرے لئے مسکرا کر مجھے پانی میں آنے کو کہا لیکن میں تھوڑی دیر تک اس کی حرکت دیکھتا رہا۔ پھر میں نے اپنے آپ کو آہستہ آہستہ پانی کے اوپر چھوڑ دیا اور پانی میں آنکھیں کھولتے ہوئے محسوس کیا۔ ایک چھوٹی مچھلی نے مجھے گدگدایا۔ میں خوش ہوا۔ آخر کار میں تیرتا رہا تھا۔ میں دھیرے دھیرے پانی میں آرام محسوس کرنے لگا۔ پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ مسکرا رہا تھا۔ پھر میں تیرتے ہوئے اور گھومتے ہوئے واپس آ گیا کہ پانی مجھے ڈبو کر نہیں لے جاتا۔ مجھ میں خوف سے پانی سے باہر آ کر ہم دونوں بیٹھ کر اپنے جسم کو دھوپ سے خشک کرتا۔ ہمارے درمیان کی دوستی ایسی ہے بالکل ایسی ہی ہے۔ میں نے دوست کے سامنے انگلیوں سے پانی اس طرح اڑا دیا جیسے کہ میں پانی میں چھلانگ لگانے کے لئے تیار ہوں، بہت خوب!"

"کیا آپ لوگوں کو آج کل کی قیمت پر یقین کر سکتے ہیں، شکریہ!" میں وہاں سے چلا گیا۔ میں نے ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر سمجھنے کی کوشش کی۔

"محمد جان، آپ کا کیا خیال ہے؟ میری عقل میں کیا ہے؟ ایک دم آگے؟" اس نے اپنے مخصوص انداز سے مسکراتے ہوئے کہا۔

"محمد احمد صاحب، لیکن یہ کیا بات ہے کہ آپ سے ہر ایک کی زندگی کس طرح پانی کی طرح بدلی ہوئی ہے؟"

"نہیں، یہ وہ لڑائی ہے جسے ہم میں سے ہر کسی نے لڑا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ایک اس طرح لے جاتا تھا جیسے وہ پانی سے نکل رہا ہو۔

"اسے یقین حاصل ہو گیا ہے۔ لیکن اس کی زندگی میں یہ شوق تھا کہ اس میں ایک ایسا خیال لے آتا ہے اور تو پھر اس کے دن اور رات ایک ساتھ میں گزر جاتے۔"

"بلکہ کئی دنوں (جو ہم ساتھ ساتھ دیکھا کرتے تھے) کے دوران میں میرا انداز تھا جب بچکانہ لگ رہا ان [illegible]

دیکھتے چند قدم پیچھے ہٹا۔ اس نے مجھے ایک بڑی سی کتاب سے جو میرے کمرے کے پچھلے چار دن کی دوڑ تھے۔

"کیا یہ اچھی ہے؟" اس نے اپنے کو بے سہلاتے ہوئے کہا۔ پھر مجھے کی طرف گھوم کر جواب دیا۔ وہ کسے گھر

میں ساری دنیا سے پہلے دیکھ رہی تھی۔ اس لیے ہم نے بارک کے نزدیک رات کو اوپر مجھے بتا رہے؟ آپ نے کچھ کیا ہے

(۱) کیوں پیدا کیا کرے یہ اللہ تعالیٰ [illegible] کوئی بڑا فکر ہوتا ہے یا آپ میرے دماغ میں یاد [illegible] لکھنے والی

"ساتھ تو بھی بتایا؟ [illegible] مجھ پر آ [illegible] کی ہیں؟"

گاڑی نے کہنے کا موقع مجھ سے اٹھایا تھا اور جاتی ہوئی اسے چاہ رہی تھی۔

"کیا آپ کو کوئی اور خیال ہوا ہے؟" پیچھے کوئی دشمن [illegible] نے مجھ سے پوچھا۔ میں نے وقت سے ایک جملہ

سے لگا اس میں تو کچھ [illegible] آکر [illegible] وقت سے کہا۔ "آؤ اب ہم تمہارے گھر چلیں۔"

"ہاں، ہاں، میرے ساتھ آؤ۔ میں تمہاری اپنی خریداری کروں گا۔ اگر تمہیں چاہو تو [illegible] آنے کی۔ تمام سے

[illegible] اس طرح چلتا جیسے کوئی بادشاہ سے [illegible] سامان سے [illegible]

ہو چکے [illegible] سے [illegible] آگے [illegible] آیا۔

"تو مجھے بہت اچھا لگا [illegible] خریدا [illegible] سے کہا۔

ہم پر جس کی دکان پہنچے جس سے تمباکو کے پتوں کی مہک آ رہی تھی۔

"مسٹر [illegible] آپ اپنے گھر ایک طویل مدت کے بعد آ رہے ہیں؟" "آپ کے بھائی ہم سے [illegible]

خریدتے ہیں بالکل اسی طرح جیسے آپ کے والد کرتے تھے۔ اندر تشریف لائیے۔ کیا آپ [illegible] کے لیے

کچھ منگواؤں؟" بوڑھے نے کہا جو وہاں اپنے کان میں [illegible] بیٹھا تھا اور مجھے سامان سے [illegible] کے پاس کے

ایک اسٹول پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"میں یہاں کبھی نہیں آیا ہوں لیکن یاد [illegible] آپ مجھے جانتے ہیں؟" میں نے کہا [illegible]

[illegible] رہا تھا اس میں تمباکو کے پتوں کی مہک شامل تھی۔

"یقیناً [illegible] ہے [illegible] سامان لیجئے [illegible] پچھلے سال ہم

سب سے بڑا [illegible] ہو گیا اور [illegible] ایک [illegible]

لیکن آپ ایسے ہوتے۔ سچ پوچھیں تو آپ کے والد نے آپ کو نہیں سکھایا تھا۔ میرے لڑکے آپ کی طرح خوش قسمت نہیں تھے۔ پڑھنے کے لئے انگلستان چلے جاتے۔ وہ بھی لا تعداد کاروبار میں لگ گئے۔ تھوڑا سا کے پیسے اور تحفوں کے لئے بیتاب ہے۔ دیکھئے یہ وصیت نامہ ہے اور وہ سے ہوتا تھا۔ بچوں نے کپڑے کی دکان کھول لی ہے۔ میں نے اپنی ساری دولت ان کی ان محفلوں میں لٹا دی ہے۔ مجھے سب سے بڑے لڑکے کے بچے اب پالتو الحول میں ہیں۔ آپ کے کتنے بچے ہیں؟ آپ کہاں رہتے ہیں؟" وہ گھر کی پچھلی طرف وہ کمرے میں ایک بار بھی ایک بار کا نقشہ دکھا رہی تھی۔

الحمد للہ کیا سچ ہیں۔ میرے دو بچے ہیں۔ ایک لڑکا اور ایک لڑکی۔ کیا آپ کے پاس جمع کا خط ہو تو نکل جائے؟"

اسے یہاں رکھ دیا تو آپ کے وصیت خواص کے ساتھ صبح آئیں گے اور سوال کیا یہ بھی وصیت ہے کہ اس نے اپنی جائیداد کا وارث بنا دیا تھا۔ یا تھا جب وہ ساتھ ساتھ جنگل میں گھومتے تھے۔ اسے تخت اس کی جان بچانے کے لئے ہیں۔ وہ ملک میں کوئی ایک بھی ایسا آدمی نہیں ہے جس نے وصیت کی ہو۔ سامان نہ ہو تو ہر ایک بھی کہیں ہی جاتا ہے تو اسے دیکھئے وہ سال سے قسمت کی لوٹ نہیں ہیں۔ ہر شخص تو لوگ ہوتے ہیں تم سے اچھے ہوتے ہیں سے ایسے لئے ایک وقت ہوں گی۔ اچھا ہوا کہ تم بھی اپنی قسمت بدل جاتی تو کبھی اس رقم کا کچھ حصہ مل جاتا جو تم پر باقی ہے۔ مجھے اس بات سے میری طرح ہو گا کہ بھی قسمت خراب ہے۔ اس کا بھی ایک بیٹا ہے لیکن وہ تھا وہ خاص تھا۔ اس کو اس جانا چھوڑ دیا۔ صرف اس کی کوئی نہیں ہے جو اس کا کام کی دکان میں جاتا ہے۔ آپ مجھے معاف کریں، وہ اتنا کہہ کر چلا گیا تھا۔ اب تو ہر بچے الٹ پلٹ گئی ہے۔"

وہ ایک کمرے میں کمال کو لے جا کر اس سے خاموشی کے ساتھ بیٹھ گیا۔

پھر وہ تمام رقم جیب سے نکال اور تھوڑی سی اپنے کمرے میں گھوم رہی۔ دکان کے کاؤنٹر سے ایک قیمتی سی بوتل لیتے ہوئے اس نے کہا "یہ لیجئے یہ ہماری طرف سے ہے۔ اس کی قیمت تھوڑی ہے۔"

"بہت بہت شکریہ، یہ بالکل ٹھیک ہے۔ اس دکان میں صرف میں کی باقی چیزیں ہیں۔"

یہ کہتے ہوئے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا "آپ آج کے دن دکان سے پہلے خریدار ہیں جس نے کچھ خریداری کی۔ امید ہے کہ اچھا اب وقت آ گیا ہے۔"

وقاص نے [illegible] سے آنکھ [illegible] ہاتھ میں [illegible] میں گم ہو گیا۔
[illegible] نہیں [illegible] سے دل میں [illegible] ہوتے ہوئے [illegible] کی
ضرورت ہے [illegible]؟"

اس کا ہاتھ اب بھی [illegible] ہاتھ میں تھا [illegible] آدھی رات [illegible] معلوم ہے
اس قصبے میں ایک بھی [illegible] سے [illegible] جا سکتے
نیک آدمی کا [illegible]

وقاص نے [illegible] ایک [illegible] قسمت [illegible] اتفاق
[illegible] تمہارا خیال
ہے [illegible] جا سکے گا؟"

وقاص نے [illegible] قسمت میں لکھا ہے وہی
ہوگا [illegible] اب
تم کا انتظار کرو۔

وقاص [illegible] قصبے بھر سے
[illegible] بھی ختم ہو گئی۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قصبے میں [illegible]
[illegible] اور لیڈروں سے [illegible]
[illegible]
[illegible] قصبے سے

باہر سے کسی آدمی نے [illegible]
[illegible]

کیا تمہیں معلوم ہے کہ [illegible]
[illegible]

تمہیں معلوم ہے [illegible]

[illegible]

کیا [illegible]

اپنے [illegible]

تمہیں معلوم ہے کہ [illegible]

[illegible]

سے اپنے بیٹے کو بچانے کی کوشش کی۔ عارفی کے ساتھ کھانا۔ جناب [illegible] میں شادی شدہ مرد ہوں مجھے نہ ماریے گا
اس پر استاد جی آپے سے باہر ہو گئے۔ انہوں نے اپنی بکل کھولی اور اسے چھڑی اور ہاتھوں سے پیٹ پیٹ کر پیٹنے
لگے۔ استاد جی [illegible] مجھے خود معلوم نہیں ہو سکا۔ اس پر ہم سب کو ہنسی آ گئی۔ تب [illegible] آپ نے استاد کو چپ
صاف کر دیئے تھے۔ اس پر ہم اور زیادہ ہنسنے لگے۔ جب بچوں نے دوبارہ بدلے کے لئے اٹھے تو وہ ایک کے پیچھے
گھس گیا اور ہاتھ جوڑ کر بیٹھ گیا۔

میں نہیں جانتا کہ میری شرارت میرے جسم پر چوٹ کے نشان دیکھ کر [illegible] وہ نرم مجھے دیکھ رہے تھے۔ کچھ جو جو اس
کے دور کے مریض تھے اس لئے پیچھے رہ جاتے تھے اور انہوں نے وظائف کے چٹکلوں پر [illegible] قناعت کی
اور کبھی وہ دوسرے استاد کی شکایت کرتے رہے۔

اب بھی وقت مجھے بتا دیا تھا جیسے یہ بات [illegible] لڑکی کے لئے [illegible] ہے کہ اس پر غصہ کرے
ہو کہ میں یہ سوچ رہی کہ اس نے [illegible] اپنے بیٹے کی پرورش کی [illegible] غیر ضروری [illegible] میں نے سختی سے کہا
کہ "تم قدر پسند ہو، اتنی اچھی ہو؟"

"یہ بات [illegible] غصہ [illegible] کہیں کہاں [illegible] ہو گا [illegible] میں تمہارے [illegible] لکھنے [illegible] کے [illegible]
ہوں گا" کی کرنے کی طرح جس کے پاس [illegible] کے لئے [illegible] والی [illegible] چیز ہو اس نے قدم [illegible] کر جائے۔
"میرے انتظار کرو۔ میں نے کہا۔ میں اس سے کہنا چاہتا تھا۔" میں نے تمہارے ساتھ [illegible] اور [illegible]
میں تم سے ملنے کی کوشش نہیں کی۔ آج اتفاق سے تم سے ملاقات ہوئی اس لئے تم مجھ سے مل رہے ہو۔ مجھے معلوم ہے
کہ یہ ایک کھیل ہے اور [illegible] ختم ہو جائے گا [illegible] خیال ہے کہ یہ [illegible] اپنی [illegible] سے [illegible] جاتا ہے [illegible] گیا
ہے۔ میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ میں [illegible] رہا ہوں۔ میں [illegible] ایک [illegible] خوف مجھ پر [illegible] ہے
میرے لکھنے کے [illegible] میں [illegible] آ گئی ہے۔ میں [illegible] الفاظ [illegible] ہوں اور [illegible] لوگ [illegible] میں [illegible]
ہیں۔ جب یہ [illegible] ختم ہو جاتا ہے تو [illegible] میں [illegible] کہ [illegible] نہیں [illegible] کیا تم [illegible] کو [illegible] لکھتے ہو
یا تم بھی دیکھنے کا [illegible] کرتے ہو۔ تمہاری [illegible] کی ایک [illegible] ہے؟" [illegible] کہ شاید میں تمہارے بجائے [illegible]
[illegible] میں [illegible] کے بارے [illegible] ایک [illegible] طرف [illegible] ہوں۔ جب کہ [illegible] بہت [illegible] سے
[illegible] جاتا ہے۔"

مجھے کیپکی کے پھولوں کی خوشبو آ رہی ہے۔ وہ کمرے سے دوبارہ ہال [illegible] آتشدان میں [illegible] موجودگی کا پتہ لگنے پر کیا تھا۔ وہ مجھے چھوڑ کر دوبارہ وہاں سے جانے لگا۔ اس بیچ میں نے اس سے اپنے خیالات کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہا۔ وہ مجھے پیچھے رکھ کر چلا گیا [illegible] غائب ہو گیا۔

میری بیوی لگتا ہے باہر میں کیپکی کے پھول لگانے کی بہت شوقین ہے۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ وقت کیپکی کا موسم تھا۔ جتنا کہ اس خوشبو کی سے پھولوں کا۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کہاں چھپے ہوئے ہیں۔ [illegible] ہاتھ [illegible] ہوئے دیکھنے [illegible] "آ رہے ہیں تم"؟

راستے میں ایک شخص نظر آیا جو [illegible] ٹوپی پہنے ہوئے تھا۔ اس کے سر پر [illegible] کا ایک ٹکڑا تھا۔ اس نے پان کی پیک تھوکتے ہوئے کہا۔ "ارے میں ابھی تمہارے گھر کے پاس سے گزر رہا تھا۔ تمہاری بیوی نے مجھے روک لیا اور تمہاری بابت پوچھنے لگی۔ اس نے بتایا تھا کہ تم کل رات گئے تھے اور ابھی تک واپس نہیں آئے ہو۔ اس نے تمہیں فکر کی ہوئی تھی۔"

[illegible] اس کے [illegible] یاد آیا کہ جب تم نے اس سے بات کی تو وہ [illegible] آنگن میں کسی پچھلے سے آ رہی تھی۔ [illegible] مجھے بتاؤ کہ اس کے [illegible] استقبال کیا؟"

وہ شخص اس [illegible] سے [illegible] ہوا۔ اس نے [illegible] پیک تھوکی۔ [illegible] کے لیے [illegible] صاف کرنے کے دوران اس کے [illegible] اس نے کہا۔ "کیوں؟ یہ پیچھے کے آنگن کی بات ہے۔"

"تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے پیچھے سے آنگن میں آگے والے [illegible] ملاقات ہو گی۔ میری بیوی [illegible] ہے کہ وہ دو شخصوں سے [illegible] ایک [illegible] بنا سکتی ہے۔ [illegible] کیا اس عالم کے [illegible] سے تمہیں ابھی [illegible] گا؟"

وہ شخص جو اپنے راستے پر [illegible] تھا [illegible] لیکن وہ [illegible] بات ہے۔ اس نے کہا [illegible] تو وہ [illegible] تمہارا [illegible] کیوں ہے۔ میں نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی تو وہ کہنے لگا کہ میں اپنے کام سے کام رکھوں۔ [illegible] ان کے معاملات میں [illegible] والوں میں سے نہیں [illegible] تمہاری اور میری طرح کے لوگ ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے [illegible]
بھی ہوا کرتی ہیں [illegible]

[illegible] سیاست [illegible] زندگی میں تبدیلی [illegible] ہے۔

[illegible] تبدیلی [illegible] ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"پہلے آپ مکمل اعتماد سے ایڈنس میرے سے پیار کرنے کا اظہار کر رہا ہے۔ جس پل پر اچانک الفاظ آتے چلا اور پھر بابا سے تمام اور دوسری جانب اس کا انتقال ہو گیا ہے۔ اس بات سے مطمئن ہو کر کہ بابا تم میں نے اسے اپنی گفتگو میں شامل کر لیا ہے۔ میں نے کیا، ہم کیا کر سکتے ہیں بابا جی [illegible] وہ حال، میرے لوگ تو اور کے ساتھ ہیں گے۔"

میں نے اس بات پر اصرار کیا کہ مجھے بھول جانے کو چلتے رہے۔ ہم وہاں کے طریقے سے نکالے گئے تھے۔

"اچھا، اگر تم جاننے ہو کہ اپنی یادگار کرنے سے ٹھیک پہلے ہم جن درختوں کے جھنڈ سے گزرے تھے، اس میں پچھلی کی آواز آتی ہے۔ ایک بار وہاں ہم پہلے جب میں اس منظر سے نکلتا ہوا گزر رہا تھا اور میرا ساتھ تھا، میں نے اپنے پیچھے بچوں کی موجودگی کی۔ کیا تم اور اور وہ بچے جو گئے۔ آوازیں بھی تھی، ایک بچہ اس سے بولی ہو گیا۔ جب ہوٹل میں آیا تو پتہ چلا کہ اس نے اپنی اصولی بچوں دی تھی۔"

"تم مجھے یہ سب کیوں بتا رہے ہو؟"

"اس لیے کہ یہ تمام بیتے لمحے [illegible] مجھ بھی مخلوق میں۔ مجھے نہیں معلوم کہ میں کیا کروں۔ جب تم اس طرح بات کرتے ہو جیسے تم پر بچوں کی آوازیں نے قبضہ کر لیا ہے، میں اپنی یادوں سے جدا ہوں۔ [illegible] میں جانتا ہوں کہ تم کہیں اکیلا ہو — وہ جانتا ہے لیکن وہ ایک اچھی عورت ہے — اگر میں یہ جانتا ہوں کہ وہ جو ہے تم وہ مطلوب میں کر رہے تھے کہ ان کی کوئی ہوتی آئے گی۔ میں وہ بچہ دیکھ کر ہم لیے ہیں تم جانتے ہو کہ یہاں؟ یوں کہ مجھے بھی معلوم کہ پیچھے کو اس طرح کا کر اس کی مجھ ما نگیں کے اسے پریشان کروں۔ اگر مجھے معلوم ہوتا تو میں اس دن مجھے بچانے اور مجھ سے بات کرنے چلے گئے۔"

وہ تھوڑے دیوانہ وار ہنسنے لگا۔ "سوال یہ ہے کہ یاد کرے جب اس کی بیاتی ہوا کرتی تھی۔ میں بھی ہنسنے لگا لیکن اس حد تک کہ ان کے خیال سے اس کی ہنسی میں شامل تھے اور وہ اصل انداز آ رہا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ میں کر دیا۔"

"تم صحیح ہو۔ بابا جی کسی کی روح کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے۔" مگر یقیناً کوئی انسان کو بھی اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ میں نے کہا اور مجھے احساس ہوا کہ وہ یہ اس کی پسند کو تم نے بھی اور گزرتی ہوئی بات کو دیکھ رہے۔

سے باہر تھا۔ فلسطین، عراق اور افغانستان نہیں ہے۔ کوئی جغرافیائی اہم بحران نہیں ہے۔ کوئی عورت کا آسودہ ترانہ نہیں ہے، کوئی نغمہ مزاحمت نہیں ہے، کوئی عروج نہیں ہے، زندگی کی کوئی مسرت نہیں ہے، کوئی یاد نہیں ہے، کوئی موسیقی نہیں ہے، کوئی فرشتہ نہیں ہے۔ میں نے اپنے خیالات کے استغراق کے عالم میں دیکھا کہ وہ شخص دھان کے کھیت کے کنارے کھڑا ہے اور وہ روحانی مسرت سے سرشار ہے۔ میں الجھن میں پڑ گیا۔ کیا وہ مجھ پر طنز کر رہا تھا۔ مجھے الجھن تھی۔

"تم نے ہی تو کہا تھا شادی کر لے احمق؟ یہاں ابھی لوگ شادی شدہ ہیں۔ اگر وہ گمراہ ہو جائیں تو کیا ہوا؟"

میں نے پوچھا۔ میں اس دھان کے کھیت والے کی تلاش کر رہا تھا جو مجھ پر آشکار ہو سکتا تھا۔

"اگر تم ان کے لئے شوہر تلاش کر سکتے تو میں بہت شکر گزار ہوں کہ میرے پاس انہیں چھوڑ دینے کے لیے [illegible] ہے؟ یہاں اصول ہیں جو [illegible] ہیں۔ بھلا وہ کیوں [illegible] ہوں گی؟ پھر ابھی اگر [illegible] تو ان کی قسمت ہے۔ میں بھلا اسے [illegible] سکتا ہوں۔"

بے اختیار رو پڑے وہ [illegible] ان بزرگ نے مجھے لاجواب کر دیا۔ میں بھلا ان سے کیا کہوں کہ وہ جا کر [illegible] کس طرح [illegible] انقلاب [illegible]۔

"مسکراتے ہوئے [illegible] نے [illegible] سے کہا، 'دیکھو، میں بہرحال [illegible] ہوں۔ مجھ کو [illegible] غلط ہے۔ [illegible] مجھے روحانی [illegible] کی پوجا کرنا۔ اگر میں کچھ لوگوں سے آگے جو [illegible] تو میں پوجا کرتا ہوں۔ میں [illegible]، جانوروں اور مختلف [illegible] کی پوجا کرتا ہوں۔ میں اصول [illegible]، [illegible] سب [illegible] اور اب تمہاری پوجا کرتا ہوں [illegible] میں بھی [illegible] طرح ہر ایک چیز کی پوجا کرنا میرا [illegible] ہے۔ تم اپنی [illegible] سے [illegible] ایک [illegible]۔ [illegible] اب تک میری [illegible] کی ہے۔ میری [illegible] کے [illegible] سے [illegible] نہیں [illegible] ہے۔ میں [illegible] کر [illegible] لے جا کر [illegible] ہوں۔ [illegible] مجھے [illegible] کی۔ ایک دن میں نے [illegible] کے [illegible] کی تھی۔ میں [illegible] رہا تھا کہ [illegible] کس طرح [illegible] سے [illegible] کرتا تھا۔ [illegible] کس طرح [illegible] منتقل کیے ہوتے ہیں۔ اس طرح [illegible] اپنے اندر [illegible] کرنا چاہیے۔ لیکن [illegible] ابھی تک [illegible] سے الگ [illegible] ہے [illegible] ہوتا۔"

وجاہت نے ایک ... [illegible] ... اور وہ ... [illegible]

[illegible] ... اس بات کی ... [illegible] ... ہے کہ ہم انہیں

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... ایسا بھی ہو سکتا ہے؟"

میں ... [illegible] ... وجاہت ... [illegible]

تھا جس طرح ... [illegible] ... اب بھی ... [illegible]

[illegible] ... احساس ہوا۔

"یہ باقی ... [illegible] ... ہوگی؟"

[illegible] ... سے پوچھتا جس کا جواب ... [illegible] ... دیتا۔

[illegible]

"[illegible] ... ہے؟"

ایک ... [illegible] ... سے پوچھا۔

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... جواب دیا۔

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... سے پوچھا۔

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... ہوگا۔

یہ ایک ... [illegible] ... تھی ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

میں نے کہا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کے لیے انتظار ان کی ماں ہے۔ وہ بیٹھا اس کی پھانسی پر تھا۔ کہتے ہیں جو کوئی لڑکی ہے اور جس سے [illegible] جھک رہا

ہے۔ ہمارے بچوں نا یاتے ہیں اور یہ بھی چاہتے کہ یہ ضائع [illegible] کی [illegible] بھائی بھی جس لیا ہے۔ اس کے لیے

انتظار ایسا ہے وہ انتظار کی آنکھوں میں ہیں اور تمہاری طرح سے ہیں [illegible] بچے دیکھنا چاہتے ہیں۔ وہ ہماری آنکھوں کی

آنکھوں سے لی جاتا ہے جب ہیں لیکن پھر بھی ان کی دیکھنے کی خواہش ہے سورج سے [illegible] ہوتی وہ بیچے ہو بھائی

سے [illegible] ہے کی طرح سے کے دوران ہو جاتا ہے۔ یا لگتا ہے پھر بھی لگتا ہے۔ کسی طرح سے [illegible] کی

تم کو ہوش۔ تم وہی تم دیکھ رہے ہو [illegible] تشکر جو کہ نالات اور دیکھ کر سمجھنا چاہتے تھے۔ آخر کیوں ان میں یہ خواہش

پیدا ہوئی کہ شیر تھا۔ بچے کی طرح ان کا ہاتھ تھا۔ یہ ان میں ہوں۔ کسی چیز کے لیے ایسے لگتے

لی [illegible] جس [illegible] سے پہ بیج کے لیتا ہے۔ [illegible] ہے۔ لیتا ہے۔ وہ [illegible] اور کہتے ہیں کہ

جیسا [illegible] کوئی بھائی سے الگ [illegible] ہے اور کیسی [illegible] ہے آج سے کالی لی لیا ہے۔ تم [illegible]

آنکھوں کھولو اور دیکھو [illegible] دونوں کی مٹی پر منحصر ہے۔ ابھی کسی ایک بھائی الگ کرکے دوسری بھائی سے

انکار کی ہے ایک بھائی سے کسی دوسری بھائی پر جانا [illegible] سے موت کی طرف جاتا ہے۔

پھر خوش نصیب انتظار میں ان کی آنکھوں کی چمک بھی [illegible] ہیں [illegible] وہ [illegible] بھی۔ وہ [illegible]

تھا اور بچے والا ہمارے لیے نہیں ہے۔ شاید ہی کی طرح کے احمق اس دنیا کی خدمت کرتے ہیں۔ اسے تم کسی بھائی

ہوسکتا ہو گے یہ انتظاری بات ہے تم بھی ہو سکے کے دوران [illegible] چاہتے ہو۔ [illegible] اس سے پہلے کہ تم

دیکھو اپنا ہم خیال ہو سکے [illegible] [illegible] بھی ان کے خلاف سے دور ہو [illegible] اور ان کی

باتوں کی خدمت کبھی ہو گئی کرنے والا ہوں۔

جو کہتے ہیں [illegible] کی عالم صفت کی طرح ہوں [illegible] خوشی پیالی سے [illegible] وہ ہیں [illegible]

اس کے [illegible] سمجھی اور کہا۔ انتظار کی اس وقت کا جب [illegible] میرے ساتھ [illegible] کا

[illegible] فوراً بند ہو جانے کے اس امکان کو بھائی [illegible] سے دیکھ کر وہ [illegible] آنکھوں سے [illegible] کی وجہ

سے وہ بچے سے [illegible] رہا تھا۔

ہمارے سامنے ایک صفائی اور [illegible] سے محروم تو ایک چھوٹا سا مکان تھا۔ یہ مجھنا کا مکان ہے وہ بہت پیار سے

[illegible]

چلا گیا۔ میں تمہارے لئے کوئی جواب نہیں دے سکا ہے یہ کہہ کر وہ آیا اور کچھ دیر بیٹھا رہا، [illegible] اس نے اپنے ہاتھ اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔ روشنی میں وہ چہرہ بھی [illegible] اس کی زندگی کی [illegible] ان کی تمہیں کو کہ۔ وہ تو جو چہرہ لے آئی تھی [illegible] وہ ان کو اپنے ساتھ [illegible] گھر میں رہتی تھی۔ وہ اس کی [illegible] اتنی آسان نہ تھی۔ [illegible] تھا۔ وقت جیسے ایسا ہی تھا [illegible] اس کی خواہش [illegible] سے وہ اپنی [illegible] میں پر چھم کے لئے وہ ان کی شفقت، خوشی کی ٹھنڈک، دلاں کے [illegible] نوجوان لڑکیوں کے لئے رہیں، جو اپنی [illegible] تھیں [illegible] کے لئے چلے گئے، سب [illegible] دکان سے [illegible] گھر کی سے ساتھ وہ ان کی [illegible] جیسا [illegible] اپنے ہاتھ [illegible] طلب وہ اس میں ایک کی [illegible] کے ہوئے [illegible] وہ تو اس کے بالکل ہی [illegible] ہوئی ہے۔

شبنا کے چہرے پر ایک روشنی [illegible] سے [illegible] مجھے [illegible] کے لئے اچھا ہے تمہارے لئے [illegible] جو [illegible] کہ [illegible] مجھے [illegible] اشارہ کیا۔

تمہارے دوست [illegible] وقت [illegible] نے [illegible] میں تعلیم [illegible] اب بھی [illegible] اس سے [illegible] جو [illegible] ملاقات [illegible] ملاقات [illegible] ہیں۔ وہ ایک [illegible] جگہ میں رہتا ہے [illegible] اسے [illegible] لئے [illegible] ہے۔

مجھے [illegible] کے ساتھ [illegible] ہوں۔

اس نے مجھے [illegible] سے [illegible] کے عالم میں [illegible] مجھے [illegible] پر [illegible] لگی [illegible] سے وہ مجھے دیکھ کر مسکرائی۔

میں رات سے وقت گرم غسل اور مکمل مالش سے لطف اندوز ہوتی ہوں۔ آخر میں بہت اچھی نیند آتی ہے۔ وہ ٹھیک میرے پیچھے غسل خانے تک آیا۔

"آپ سے آنے کی وجہ سے میری معمول کی ایک رات ایک گھنٹہ مختصر ہو گئی ہے۔" اس نے کہا۔ میں نے گرم اور ٹھنڈا پانی دونوں کھول دیے۔ غسل خانے میں تیل، مالش کے بعد گرم غسل کے لئے گرم پانی کا باتھ ٹب تھا۔ اس سے غسل کر کے پانی کی اچھی نمی ہے۔ ایک برتن جو خالی کرنے والی تھی وہیں سے مجھ کو اتفاقاً نظر آیا تھا، پھر میں نے دیکھا کہ باتھ روم کے قریب اس کا سامان رکھا ہوا تھا۔ تمام کے بارے میں خوف زدہ ہو گیا۔

"تم اپنی بیوی و خصیہ یہاں رکھتے ہو؟"

"میں بھلا اسے کیوں رکھوں گا؟" وہ غصے سے بولی۔ "یہ وہ مجھے ہے جو دیوی ماں نے اسے مجھے بچانے کے لئے دیا ہے۔ یہ جانتے ہیں کہ اس آنکھ کو کسی طرح قابو میں رکھنا ہے۔ بچوں کا خیال بھی رکھنا ہے۔ گھر میں چولہا گیس یا بجلی کی ہے۔ اگر گھر میں ہر وقت کوئی نہ ہو تو کسی سے بھی ہماری ملاقات ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ جب بھی ہم رہتے اور آزادی سے رہا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس سب کو قابو کرنے کے لئے ہے۔" غسل کی شالیں اٹھا کر دیں۔ گرمی میں جلدی لڑکیاں، کپڑے اور دیگر چیزیں دیکھنے لگا۔

"یہ اشیاء کس کی ہیں؟ آپ یہ سب کہاں رکھتے ہیں؟"

وہ بولی: "یہ آمدنی کا حصہ ہے۔ تم ان میں سے کسی کے ساتھ کیا کرتے ہو؟ میرے خیال میں یہ تم کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔ وہ یوں ہی آ جاتا ہے۔"

میں نے دیکھا کہ وہ اٹھ کر گئی۔ مجھے اس کی شکایت تھی۔ پیچھے کی طرف میں تھا۔ سامنے آ رہی تھی۔ وہ اس کے سامنے تھی۔ اسے اس طرح سے اس کے انداز میں دیکھا۔ وہ اس طرح بات کرتی تھی یا مجھے اس طرح سے کچھ بھی بات اس کے لئے ہی تھی۔

وہ کہتی ہیں کہ اس کے باپ کی اولاد غسل سے پہلے جیسا بھی ہوں اسے کیسے حل کرتا ہوں۔ اس کے ساتھ کے بچوں سے اس کے اختیار میں پہلے بھی دیا تھا۔ وہ باقاعدگی سے کلاس میں بھی جاتا تھا۔ یہ آپ کو معلوم ہے کہ اس نے کیا کیا؟ اس نے رات میں ہر گھر کو بند کر دیا۔ وہ کہتی ہیں کہ اس نے ان کے ساتھ

تھی اٹھ رہے تھے۔ وہ مجھے تنگ کرتا ہے کہ میں اچھے میں آ کر عقل کھو لے کے لئے پیچھے ہیں۔ مجھے بات کا بابا جی

میں سے اللہ اس نے تنگ پیچھے کہاں سے آ رہی؟"

"تم بڑے پیارے ہو صاحب! تم بڑی بات نہیں کہتے تم کل کے پھول ہو جو اب کچھ بھی اچھا ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ میں تمہارے ساتھ ہوں [illegible] واقعی جیسے کہ تم ہو۔ یہ بات [illegible] سے لئے تنگ ہے۔ تم اس طرح زندہ رہو گے۔ جب گلی ہو گی تو کھاؤ گے [illegible] اور اچھے بچے ہوئے۔" میں نے اپنے آپ کو ان خیالات کے الجھاؤ سے روک لیا۔ جب میں نہانے سے فارغ ہوا تو میں ریت کے ٹیلے کی طرف اور [illegible] محسوس کر رہا تھا۔ میرے اندر وقت نے [illegible] میں بیٹھے ہوئے [illegible] غسل [illegible] پانی [illegible] سے اور [illegible] رہا تھا وہ خوب [illegible] ہوتی۔ [illegible] پر ہے۔ [illegible] کی [illegible] میری [illegible] دیکھ کر اس نے کہا کہ میں اس سے [illegible] کا [illegible] شام [illegible] سے [illegible] ڈال دی جائے۔

[illegible] نے میرے بیٹھنے کے لئے آسن بچھا دیا تھا اور اس کے سامنے آگ سے [illegible] کیا ہوا [illegible] کا [illegible] کے [illegible] پر [illegible] ہوئی تھی۔ [illegible] میں پانی [illegible] کے [illegible] ہوئے جیسے [illegible] محسوس ہوتی تھی اور [illegible] میں [illegible]۔

"[illegible] کے لئے کوئی خاص چیز [illegible] سے [illegible] میں [illegible] نے [illegible] میں [illegible] وہ مجھے [illegible] پیش کرتی [illegible] کے ساتھ [illegible] کے لئے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] سے [illegible] تھا [illegible] جلایا گیا تھا۔ [illegible] کے [illegible] پانی سے [illegible] اور [illegible] میں [illegible] کیا گیا تھا اور [illegible] میں [illegible] کئے گئے تھے۔ میں [illegible] بھول گیا تھا اور میں نے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] بہت ذوق و شوق سے کھائی۔ کھانا بہت لذیذ [illegible] تھا۔

[illegible] اور [illegible] نے [illegible] سے مقابلہ کرتے ہوئے میرے [illegible] تم [illegible] تھا۔ جب میں [illegible] کے لئے [illegible] تھا کہ میں نے [illegible] کو [illegible] ہوئے [illegible] اور [illegible]۔

[illegible] اور [illegible] میں اس [illegible] اپنے شوہر سے درخواست کی [illegible] کے [illegible] سے [illegible] وہ آ کر

[illegible] گیا۔

جس وقت وہ اس کے ساتھ باہر آیا لیکن مجھے ایک ایسے شخص کی پشت نظر آئی جو شرٹ اور پتلون میں ملبوس تھا۔ گھٹنوں تک لمبے بال تھے جو پونی سے [illegible] تھے۔ وہ پیچھے دیکھے بغیر تیز قدموں سے جا رہا تھا۔ اس کی چال اس کے باپ کی چال جیسی تھی لیکن وہ اپنے باپ سے لمبا اور دبلا پتلا تھا۔ [illegible] سے مجھے عجیب احساس ہو رہا تھا کہ اس نے پیچھے [illegible]

"[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]" [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

ہوئے کہا مجھے اب یقین ہو گیا تھا کہ وہ ٹھیک کہہ رہا ہے۔ مجھے ایک لمحہ کو خیال آیا جو ایک ہفتہ تک کمرے میں اپنا ملال دکھا رہا تھا۔

ارحم جانے کے بعد [illegible] وہ محبت کی [illegible] جس سے [illegible] کی نرم [illegible] آواز میں [illegible] ہو رہی تھی [illegible] ہوتے ہوئے اور [illegible] گھوم رہا تھا جیسے وہ اس کی [illegible]

[illegible] گزرتے [illegible] کلام آرزو کی تھیں۔

اب تمہارا [illegible] اپنے چہرے سے پسینہ پونچھتے ہوئے کہا اور [illegible] جب میں [illegible] کے ہاتھ [illegible] [illegible]

[illegible] اب ہم چلتے ہیں [illegible] جنگل میں [illegible] جنگل میں ایک [illegible] ہے ایک [illegible]

وہاں پہنچے [illegible] ایک [illegible] خوشبو [illegible] سے خوشبو [illegible] دیکھو [illegible] کس طرح چھپ رہا ہے [illegible] بڑی بڑی [illegible] بڑی بچی کے [illegible] بیٹھے [illegible] سے چلو چلو [illegible] یہاں سے [illegible] ہوگا [illegible] تک پہنچ کے لئے [illegible]

[illegible] بیٹھے ہوئے [illegible]

[illegible] دیکھو [illegible]

[illegible] تم نے [illegible] اور تم یہاں

نظر جمائے کھڑے رہے۔ دیکھتے رہے۔ دیکھتے رہے۔ سورج کا آدھا حصہ اوجھل ہوا۔ پھر پورا ڈوب گیا۔ تم نے دیکھا کس طرح سے اس کی روشنی آسمان پر پھیل گئی۔ سورج۔ اس پر لگے سے چمک رہا اس طرح جیسے کسی دلہن کا شادی... ایک لالے جیسی تمہارے ہوتے

دیکھو سورج کہاں ڈوبتا ہے۔ ڈوبتا ہے اپنے من سوں کا حصہ ... اٹھتا ہے اپنی جڑوں چشموں تک۔ اپنی آنکھوں کی جھیلوں میں۔ اٹھتا ہے بادلوں کے آثاروں سے۔ ... ہے۔ بڑھتا ہے۔ پیدا ہوتا ہے۔ سامنے ... رنگ ... غروب ہوتا ہے۔ طلوع ہوتا ہے۔ چھاتا ہے۔

آگ جیسی ... دیکھو۔ ... اور چمکتا ہوا سورج۔ اسے اپنی پشت پر بیٹھے سے جاتے ہوئے۔ ... سورج کی ... ہے۔ اس کی ... اپنی کی قوت ... دیکھو۔ اس کی ... اس کی ... اس کے سامنے دنیا ... ہوئے۔ ایک ... سے دوسری ... تک ... ہے۔ اس ... سے دیکھو۔ اس نے ایک ایک ... آنکھوں کو ... سورج سے ... کی ...

میں جو ابھی تمھیں دوں گا تم آسانی سے ... اس نے ایک اور ... ہو گئے ...

جانی ہے۔ دیکھو دوستو۔ سورج کو اپنی پشت پر لے جا!

حرف شجر ہو جاؤ۔ حرف شمع ہو جاؤ۔ ... ختم ہو گیا۔ ... ہو گئی۔ ... ہو گئی ہے۔

... کی ... کی ... رخصت ہو گئی۔

لیا گیا ہے وہ تو صرف تمام آدمی کی پڑھتے۔ باپ کی پڑھتے۔ ماں کی پڑھتے۔ بچپن کی پڑھتے۔ تمام آدمی کی پڑھتے۔ بلا ... کی پڑھتے۔

پڑھتے موت کی۔ پڑھتے قرآن کی۔ پڑھتے ... کی۔ پڑھتے آنکھوں کی۔ تمام پڑھتیں۔ رخصت ہو جاؤ۔

صرف سورج کا مسئلہ ہی نہیں ہے۔ تم کھڑا رہو۔ تم سورج کا محور ہو۔

پھر اس کی بزرگ انگلیوں نے رقص ... کے ساتھ الفاظ ادا کیے۔ وقت نے ... انگلیوں تک پہنچے ... اس نے احتیاط سے پوچھا۔

[illegible] — کیا آپ [illegible] مجھے [illegible]؟

میں نے [illegible] اس کے [illegible]

پہنچ کر مجھے کچھ شرم سی محسوس ہوئی۔

اس [illegible]

[illegible] اس نے [illegible]

میں نے [illegible]

کوشش کر رہا تھا۔

اس نے مجھے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب [illegible]

[illegible]

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

گیا۔

ایسے میں [illegible] سامنے [illegible] اور رونے لگی۔ اس کی [illegible] میں [illegible]
[illegible] لڑکے کی طرح [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] کے [illegible]
[illegible]

[illegible] اس [illegible] میں [illegible]
[illegible] اس کے [illegible] میں [illegible]
اس کا [illegible] جب [illegible] آیا تو اس نے [illegible]
[illegible] معلوم نہیں تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] بار بار [illegible]
[illegible] اس [illegible] سے [illegible] کی [illegible] بار [illegible]
[illegible]

[illegible] وجاہت نے کہا [illegible]
[illegible] وجاہت نے [illegible]
[illegible] کیا آپ [illegible] اس وقت [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] اس کے [illegible]
[illegible] سے نکال کر [illegible]
[illegible] اندر [illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible] وجاہت اس کی [illegible]

تو خوش ہو رہے تھے۔ جلد ہی مجھے معلوم ہو گیا کہ کیا ہوا تھا۔ وہ مجھے گھر، جا معہ کی پڑھائی میں پہنچی کہ وہ جا چکی تھی۔ اس لئے وہ اب اس صندل کے صندوق سے جو اس کے کمرے میں تھا، وہ اس قسم کی تمام چیزیں رکھا کرتی تھی جو وہ جہیز میں لائی تھی۔ جب صندوق کھولا تو اس نے کیا دیکھا؟ گورو چنا، رنگ برنگے دھاگے [illegible] کے لئے رکھا گیا تھا، ماتھے پر لگانے والا، مہندی، لکشمی کی گڑیاں، ایک سونے کی [illegible] کے کنارے ہوئے چھلے، صندل کا ایک ٹکڑا، زیورات جو شادی کے لئے رکھے تھے۔ ان کے علاوہ وہ چیزیں غائب ہو چکی تھیں، وہ تمام زیورات جو رواج کے مطابق دلہن کو رکھنے سے بچا کے رکھے تھے کہ ان لوگوں نے [illegible] کی وجہ سے لڑکیوں کی شادی کے لئے رکھ دئیے تھے۔ انگوٹھیاں، بالی کی انگوٹھی، [illegible] کا ایک نیکلیس، چوٹی کے لئے [illegible] کا زیور، ایک [illegible]، ایک [illegible] پائل، [illegible] ایک [illegible]، دو چاندی کی پیالیاں، ایک چاندی کی تھالی، ایک چاندی کا لوٹا، ایک چاندی کی [illegible] اور بیٹی کی شادی کے لئے جو [illegible] پرانی ریشمی ساڑھی کے ٹکڑے میں لپیٹ کر [illegible] کے اندر رکھ دی گئی تھیں، وہ سب غائب ہو چکی تھیں۔

وسنت مجھ سے چھڑا کر کمرے سے باہر لے جانے کے لئے اصرار کر رہا تھا۔ وہ انکار کرتے ہوئے کہ [illegible] کی خوشی ہوتی ہے کہ جب سے [illegible] لڑکی کا [illegible] اس نے [illegible] نالی [illegible] ہے۔ [illegible] سے [illegible] جب [illegible] آپ کے [illegible] کے لئے [illegible] کے لئے اس نے صندوق کھولا تو [illegible] تھی۔ آپ کو کیا پتہ کہ [illegible] دھاگے بندھی ہوئی تھیں۔ شانتا اور [illegible] بھی ان کے ساتھ گئی تھیں؟ [illegible] سے باہر آیا اور مجھے [illegible] کے ریشمی کی ایک [illegible] دیتے ہوئے کہا تھا: [illegible] کے بچوں کے [illegible] میں انہیں [illegible] تمہارے لئے کچھ بھی لے آؤں [illegible] میں بچے کے [illegible] یہ [illegible] آج [illegible] جب میں [illegible] تو وہ کمرے میں [illegible] تھے۔ میں نے [illegible] کے لئے کمرہ اندر سے بند کر لیا ہوگا۔

وسنت، شانتا اور [illegible] نے بھی [illegible] کہا۔ شانتا اپنی ماں کو تسلی دینے کے لئے اندر چلی گئی۔ ہم یہ سوچنے لگے کہ آخر یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ اس نے [illegible] رکھ دیا ہوگا۔ تم [illegible] وسنت نے مجھ سے چھڑا کر باہر لے جانے کے لئے اصرار کرتے ہوئے کہا۔ اس سے پہلے جلدی جانا تھا۔ [illegible] کے [illegible] کی [illegible] اور [illegible] گھر سے باہر نکل کر سامنے کی سڑک [illegible] پر بیٹھ گیا۔ [illegible] سوچتے ہوئے کہ ان معصوم لوگوں پر کیسی مصیبت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے

دیا۔ میں نے ندیا کو دیکھنے کے لئے نگاہ دوڑائی۔ جہاں میں بیٹھا ہوا تھا وہاں سے تھوڑے فاصلے پر ایک پرانا مکان ایک حد تک لوگوں کی آمد و رفت سے ہٹا ہوا تھا۔ اور ایک دوسرا راستہ جو پیچھے کی طرف جاتا تھا۔ یہ مکان تھا۔ اس کے آگے ایک بڑی پہاڑی ہوا میں لہرا رہی تھی۔ یہ جگہ ان کی خوشی کی ہوتی تھی۔ مکان کے آنگن میں پھولوں سے لدے ہوئے لگے ہوئے تھے۔

وہ چاندنی جو میں ونکٹ کی باتوں سے سمجھ سکا اب شاید اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا تھا۔ میں ہی تھا جو رو رہا تھا۔ "میں اس طرح اپنی لڑکیوں کی شادی ہوتے ہوئے دیکھوں گی۔ اس نے جو کیا ہے اس کے بجائے اپنی ماں کے پیٹ میں چاقو کیوں نہیں گھونپ دیا؟"

ونکٹ باہر آ کر میرے پاس کھڑا ہو گیا اور کہا "آؤ۔ چاندنی!" شاید وہ مجھے اس لئے تلاش کر رہا تھا کہ اس کی بیوی کا غم رنج ہو جائے۔ شاید یہ سوچ کر پریشان تھا کہ میں پریشان ہوں گا۔ مجھے اس بات سے بہت تکلیف تھی کہ میرا دوست اپنے مزاج کے خلاف بہت خاموش تھا۔ "آؤ اور بیٹھو" میں نے کہا۔ "تمہیں چوٹ لگی ہوئی ہے؟" اس نے کہا۔ میں نے مسکرا کر اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔ میں دوسروں کی اجازت سے باہر بیٹھا ہوں۔ پھر بھی اس نے اندر جا کر مجھے کھانا کھانے کے لئے اصرار کیا۔ ونکٹ باہر بیٹھا رہا تھا۔

رات گئے تک کوئی اس لائق نہ تھا کہ سو سکے۔ مجھے یہ بات معقول نہیں معلوم ہوتی تھی کہ اس دنیا کے تمام لوگوں میں ونکٹ جیسے بے ضرر شخص کو ستارا جیسی بیٹی کی سزا ملے۔ کون جانتا ہے کہ میرے ساتھ کیا ہوتا اگر ایسا قصے میں وہ ہوتا۔ میری ساری محنتیں بھی ضائع ہو جاتیں کیونکہ میں نے اپنے والد کی پرواہ نہیں کی تھی اور خاندانی روایات کو ٹھکرا دیا تھا۔ میں آگے بڑھ سکا تھا اور ہو گیا جو آج ہوں لیکن کیا یہ اس خاندان کے لئے بھی اچھا رہتا۔

لگتا ہے ونکٹ اور اس کے بچے نے بدلہ لیا تھا۔ اس کا گھر اس کی ماں اس کا ہے۔ جہاں کوئی بھی کسی کا نام نہیں لیتا تھا۔ یہ جگہ ہے ہماری۔ ان بچیوں سے ایک طرح یہ ان کا ہے ونکٹ کا سارا جا رہا تھا اس طرح محدود تھی۔

دن نکلنے سے پہلے جب ہر ایک محو خواب تھا اور جب کوئی باہر نکلا، اس وقت آسمان کے نیچے صبح کا ستارا صاف صاف دکھ رہا تھا۔ مجھے احساس ہوا کہ مجھے باہر سے آتی ہوئی آواز سنائی دی ہے۔ میں اندر دیکھنے کے لئے باہر گیا۔ یہ آواز ایک درخت کے کاٹے جانے کی تھی۔ "کون ہے؟" میں نے بلند آواز میں کہا اور سامنے والے

رنج سے پیچھے ہٹ گئے [illegible]

[illegible]

[illegible] کی طرف چلا گیا اور جلد ہی آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

[illegible] آنکھیں بند کیے [illegible]

[illegible] خشک ہو گیا۔

یہ حیرت انگیز بات ہے [illegible]

[illegible] کی طرف چلا گیا۔

میں ایک بار اسے دور سے پیچھے مڑ کر دیکھا۔

چار دیواری کے پاس وجاہت اپنی امیدوں کے انتظار میں کھڑا تھا۔ اس نے جسم پر لنگوٹ کے علاوہ کوئی اور کپڑا نہ تھا۔ وجاہت مجھے [illegible] چار دیواری سے باہر تھا۔ میں نے سوچا کہ وہ یہاں اس [illegible] کے ساتھ کیوں کھڑا ہے۔ وہ پیشاب کرنے [illegible] کہ اس کے [illegible] میں [illegible] تھی۔ [illegible] وہ [illegible] طرح ہری سے فراغت کے بعد [illegible] تھا۔ میں نے [illegible] دیکھا تو وہ بار سے [illegible] کی طرح [illegible] وہ [illegible] میں گم [illegible] اس کے سامنے تھی۔ [illegible] اس کے دوسری طرف [illegible] دیکھ [illegible] تھا۔ میں [illegible] طرف [illegible] سے چلا [illegible] اس کے پیچھے [illegible] اب بھی وجاہت [illegible] میں [illegible] وہ [illegible] میں نے [illegible] کو [illegible] ہوئے [illegible] سے دیکھا اور [illegible] کے [illegible] ہوا [illegible] میں [illegible] آئی وہ ایک [illegible] تھا [illegible] میں [illegible] وجاہت اس کو [illegible] تک [illegible] سے [illegible] اور [illegible] چلا گیا۔ [illegible] وجاہت [illegible] وہ [illegible] مجھے [illegible] مجھے [illegible] اس کے [illegible] معصوم [illegible] اس [illegible] میں نے اس کی [illegible] اور [illegible] سے [illegible] میں سے گیا۔

مشق / سوالات

1. [illegible] اس کے [illegible]؟
2. پانچ جملوں میں افسانے کی [illegible] لکھیے۔
3. پانچ جملوں میں افسانے کی [illegible] لکھیے۔
4. اس افسانے کا [illegible] اپنے الفاظ میں لکھیے۔
5. [illegible] کے [illegible] لکھیے۔

عملی سوالات

1۔ اقبال کی [illegible] کا مرکزی خیال تحریر کیجئے۔

ب۔ درج ذیل سابقے اور لاحقے سے الفاظ بنایئے۔

مند، گاہ، بے، با، گار، ستان

ج۔ درج ذیل محاوروں کے معنی لکھئے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجئے۔

ہاتھ [illegible]

ارجن

اگہن تقریباً ختم ہو چکا تھا اور پتوں کا جھڑنا شروع ہونے والا تھا۔ اب صبح سردی نہیں پڑتی تھی کہ سورج کی تمازت اچھی لگتی۔

لکا شبر اس بنگال ہند کے قبیلے سے دھان کی پوری طرح تیار فصل کٹ گئی تھی۔ کٹائی کرنے والوں اور دانے چننے والے سارے مزدوروں کے ساتھ بیچ شبر بھی دن بھر کھیتوں سے دھان کے بچے ہوئے دانے چنتا رہا۔ کیا وہ جھینپنے میں تو آرام کر رہے تھے اور اپنے تھکے ہوئے جسم کو آرام دینے کی غرض سے اسے تھوڑی سی شراب درکار تھی۔ یہ تو اس پوری ہونے کی امید نہیں تھی مگر اس نے خود سے کہا کہ اس کا تصور کرنے میں کیا نقصان ہے۔

اس کی بیوی سوتی اس کے ساتھ نہیں تھی۔ وہ ایسی صورت میں جنگلوں میں آتی جب وہ موجود نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ جنگل آتا جاتا رہتا تھا اس کا جرم دھان کی فصل کے لئے جنگلوں کو کاٹنا تھا۔

اس سلسلے میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اہم بلکہ اس کے بیوی یہ کام کرنا اور بچنا اسے انتظام و بچاؤ کئے ہوئے درختوں سے منافع بھی ملتا اور بیچ اور اس کی طرح دوسرے لوگ جنگل جاتے۔ مگر وہ کیا کر سکتا تھا۔ چار پیسے کی آمدنی سب سے اہم تھی خواہ وہ نکالی درختوں کو کاٹ کر ساکھو یا آدمی کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے۔ واقعتاً آدمی کی کتنی بڑی کمزوری ہے یا وہ انسان ہے۔ کسی نے اسے یہ کام کیوں نہیں دیا کیونکہ اس پر حیرت تھی۔ وہ اس صورت میں یہ سب کیا کر سکتا تھا۔ لیکن وہ جلد ہی سنبھل گیا اس نے خود کو تسلی دی کہ اس کا مطلب سنجیدگی سے یہ نہیں تھا۔

ایسی صورت حال کوئی بھی خوش نہیں ہوتا۔ اگر آپ دنیا کے شہر میں رہتے ہیں تو آپ کا ادارہ جنگل جانا ہوگا۔ اس کے سوا کوئی دوسری صورت بھی ہے۔ اگر کوئی ایک بیچ جنگل میں ہے اور کسی کام سے صورت حال ہے تو بلکہ کوئی دوسرا کچھ تلاش کرے گا۔ اس سے کوئی نقصان نہیں

جائے اس نے کہا تو میں تلاش میں آگے کی صورت کو ڈھونڈ لوں گا۔

پچھلی بار جب محکمہ جنگلات کے درخت کاٹے جا رہے تھے تو عقل کام کی تلاش میں نکل گئی۔ اور گ

کیا خبر کیا ہو جائے صورت حال کی وجہ سے یہ ہو گئے۔ یہ وجہ تھی کہ وہ کچھ دن تک ان باتوں کو

رکھنا چاہتا۔ حیرت کی کوئی بات نہیں تھی مگر وہ اس وقت دونوں کی ضرورت تھی۔ تھوڑا سا خوف تھا کہ کچھ

ہو گئی۔

یہ جو اپنے خیالوں میں گم تھا اس نے بچاؤ کا سوچا ہی تھا کہ میرے پاس تمہارے لیے کچھ کام ہے اس

نے کہا۔

"بابا کیا یہ دوست سے متعلق ہے؟"

"نہیں بیٹی، میں اس بارے میں کچھ نہیں جانتی۔ رام بابا نے تمہیں تحقیق کرنا چاہتے ہو کہ کس کام کے لیے

ہے نا؟"

"ہاں بابا۔"

"اچھا، اس کے بعد تم نے کیا کیا؟"

"وہی جو آپ نے کہا تھا۔"

"تمہارا جواب کیا تھا؟"

"وہی جو میں نے آپ سے کہا تھا۔"

"یہ کس بات کا جواب ہے؟"

"بابا میں تمہیں ایک بیوقوف دوں۔" کہتے ہوئے کہا۔

"کوئی بات نہیں، ایک ایسا کام ہے میں چاہتا ہوں کہ تم کرو۔ کیا تم اس میں دلچسپی رکھتے ہو؟"

رام بابا اور جمال صاحب کا آپس میں تعلق رہا تھا جو کئی سے تھا۔ وہ ان کے ساتھیوں سے تھا، یہ دونوں

ایک ہی طرح کے تھے جیسے دونوں ایک۔ راستے میں جو تھوڑا کام کرنا ہو چکے اس علاقے میں اگر وہ ان

کہا جاتا ہے تو ان دونوں کے درمیان دوستی رکھنا ضروری ہے۔ ان میں سے ان کے جو پرانے ہیں ان سے

اس کو ترقی کی جرات کر سکتا ہے۔ وہ اور جمال کی باتیں تھیں کہ رام بابا جس حال میں جا سکتے تھے